ابصار احمد

حرفِ اوّل

اسلامی تقویم کے لحاظ سے ذی الحجہ ۱۴۰۳ھ اور عیسوی تقویم کے لحاظ سے ستمبر ۸۳ء کا شمارہ پیشِ خدمت ہے۔ ان تقویموں میں سال بھر میں تقریباً دس دن کا فرق پڑ جاتا ہے۔ لہٰذا اس خلا کو اس طرح پورا کیا گیا ہے کہ اسلامی تقویم کے لحاظ سے ذی قعدہ اور ذی الحجہ کا شمارہ ایک قرار دیا گیا ہے۔

زیرِ نظر شمارہ میں ڈاکٹر عبدالخالق صاحب صدر شعبہ فلسفہ پنجاب یونیورسٹی کا ایک دقیع علمی مقالہ بعنوان "قرآن کی زبان" قارئین کی نظر سے گزرے گا۔ یہ مقالہ موصوف نے محاضراتِ قرآنی کانفرنس میں پیش فرمایا تھا۔ مولانا محمد تقی امینی صاحب کے حد درجہ محققانہ مضمون "قرآنی علم و فہم کا درجہ حکمت" کی تیسری قسط بھی اس شمارہ میں حاضر ہے۔ مولانا محمد طاسین صاحب کے سلسلہ وار مضمون "مروجہ نظامِ زمینداری اور اسلام" کی پانچویں قسط اس شمارہ میں پیش کی جا رہی ہے۔ ادارہ اس سلسلے میں معذرت خواہ ہے کہ گذشتہ شمارہ میں اس مضمون کی چوتھی قسط کو پانچویں لکھ دیا گیا تھا۔ اگست کے شمارہ میں جو قسط شائع ہوئی وہ دراصل چوتھی قسط تھی۔ اور پانچویں قسط وہ ہے جو اس شمارہ میں شامل ہے۔

ادارہ حکمت قرآن نے یہ مضمون جنوری ۸۳ء سے شائع کرنا شروع کیا تھا۔ اور اس وقت حرفِ اوّل کے ضمن میں یہ بات واضح کر دی تھی کہ ہم اصحابِ علم سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ کھلے قلب و ذہن کے ساتھ اس مضمون کی اقساط کا مطالعہ فرمائیں اور اگر کہیں استدلال کی کڑیوں میں کوئی خِلا یا کجی محسوس کریں تو خالصۃً احقاقِ حق اور ابطالِ باطل کے جذبے سے قلم اٹھائیں۔ حکمت قرآن کے صفحات ان کے لئے حاضر رہیں گے۔

ادارہ کو اس سلسلے میں محمد اکرم خاں ڈائریکٹر کمرشل آڈٹ لاہور کی جانب سے اس مضمون پر کچھ اعتراضات موصول ہوئے ہیں جو کہ اس شمارہ میں پیش کئے جا رہے ہیں۔ "حکمت قرآن" کے توسط سے محمد اکرم خان صاحب کے خیالات مولانا طاسین صاحب تک پہنچ جائیں گے۔ اور ہمیں توقع ہے کہ مولانا اپنے مضمون کے اختتام پر انکی وضاحت فرمائیں گے۔

ادارہ دیگر اہلِ علم سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنی آراء سے مطلع فرمائیں گے۔

© rasailojaraid.com